No. of Printed Pages : 10 **BUDLA-135**

B.A. GENERAL (URDU) CBCS

(BAG)

Term-End Examination

June, 2026

BUDLA-135 : Study of Modern Urdu Prose and Poetry

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ہر حصہ کے سوالوں کے جواب لازمی ہیں ۔ سوالوں کے نمبر ان کے سامنے نمبر درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجیے۔ ۱۰

پھر کوئی آیا دلِ زار نہیں کوئی نہیں

راہ رو ہوگا، کہیں اور چلا جائے گا

ڈھل چکی رات بکھرنے لگا تاروں کا غبار

لڑکھڑانے لگے ایوانوں میں خوابیدہ چراغ

سوگئی راستہ تک تک کے ہر اک راہ گزار

اجنبی خاک سے دھندلا دیے قدموں کے سراغ

گل کرو شمعیں بڑھادو مے و مینا و ایاغ

اپنے بے خواب کواڑوں کو مقفّل کرلو

اب یہاں کوئی نہیں کوئی نہیں آئے گا

یا

رات ہنس ہنس کر یہ کہتی ہے کہ مے خانے میں چل
پھر کسی شہناز لالہ رخ کے کاشانے میں چل
یہ نہیں ممکن تو پھر اے دوست ویرانے میں چل
اے غم دل کیا کروں اے وحشت دل کیا کروں
ہر طرف بکھری ہوئی رنگینیاں رعنائیاں
ہر قدم پر عشرتیں لیتی ہوئی انگڑائیاں
بڑھ رہی ہیں گود پھیلائے ہوئے رسوائیاں
اے غم دل کیا کروں اے وحشت دل کیا کروں
راستے میں رک کے دم لے لوں مری عادت نہیں

لوٹ کر واپس چلا جاؤں مری فطرت نہیں

اور کوئی ہم نوا مل جائے یہ قسمت نہیں

۲۔ درج ذیل اقتباس کی تشریح سیاق و سباق

کے ساتھ کیجیے۔ ۱۰

(الف) وہ دلاور سپاہی لڑائی کے میدان میں کھڑا

ہے کوچ پر کوچ کرتے کرتے تھک گیا ہے۔

ہزاروں خطرے درپیش ہیں، مگر سب میں

تقویت تجھی سے ہے۔ لڑائی کے میدان میں

جب کہ بہادروں کی صفیں کی صفیں چُپ

چاپ کھڑی ہوتی ہیں اور لڑائی کا میدان

ایک سُن سان کا عالم ہوتاہے، دلوں میں
عجیب قسم کی خوف ملی ہوئی جرأت ہوتی
ہے اور جب کہ لڑائی کا وقت آتا ہے
اور لڑائی کے بگل کی آواز بہادر سپاہی
کے کان میں پہونچتی ہے اور وہ آنکھ اٹھا
کر نہایت بہادری سے بالکل بے خوف
ہوکر لڑائی کے میدان کو دیکھتا ہے اور
جب کہ بجلی سی چمکنے والی تلواریں اور
سنگین اس کی نظر کے سامنے ہوئی
ہیں۔''

یا

(ب) یہاں کمرے جو ہمیں رہنے کو ملے ہیں پچھلی
صدی کی تعمیرات کا نمونہ ہیں۔ چھت لکڑی
کے شہتیروں کی ہے اور شہتیروں کے
سہارے کے لیے محرابیں ڈال دی ہیں، نتیجہ
یہ کہ جا بجا گھونسلا بنانے کے قدرتی گوشے
نکل آئے اور گوریّاؤں کی بستیاں آباد ہو
گئیں ۔ دن بھر ان کا ہنگامہ تگ و دو گرم
رہتا کلکتہ میں بالی گنج کا علاقہ چونکہ کھلا اور
درختوں سے بھرا ہے، اس لیے وہاں بھی

مکانوں کے برآمدوں اور کرکنوں پر چڑیوں کے غول ہمیشہ حملہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں کی ویرانی دیکھ کر گھر کی ویرانی یاد آ گئی۔

۳۔ ذیل میں سے کسی ایک کے حالات زندگی بیان کیجیے۔ ۱۰

(الف) رشید احمد صدیق

(ب) منشی پریم چند

یا

ذیل میں سے کسی ایک کے حالات زندگی بیان کیجیے۔

(الف) حسرت موہانی

(ب) اسرارالحق مجاز

(حصہ ب)

۴۔ مجاز کے حالات زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی شعری خصوصیات بیان کیجیے۔ ۱۵

یا

الطاف حسین حالی کے حالات زندگی اور ادبی خدمات پر مفصل مضمون قلم بند کیجیے۔

۵۔ ابوالکلام آزاد کی انشائیہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔ ۱۵

یا

فانی بدایونی کی شعری خصوصیات پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے

(حصہ ج)

۶۔ جدید اردو شاعری کے ارتقاء پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔ ۲۰

یا

فراق گورکھپوری کا تعارف کراتے ہوئے ان کی شاعری پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

۷۔ جدید اردو نثر کے ارتقا پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔ ۲۰

یا

پریم چند کی افسانہ نگاری پر اظہار خیال کرتے ہوئے ان کے افسانہ ''شطرنج کے کھلاڑی'' کا تجزیہ کیجیے۔

×××××××